ترک تمباکو نوشی پالیسی

- طبی شہادتوں سے اس بات کا عندیہ ملتا ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی نسبت تمباکو نوشی کرنے والے افراد کو بیماریاں لگنے کے زیادہ خطرات درپیش ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے وزارت صحت، حکومت پاکستان اور نئے رہنما اصول برائے گروپ نے تمباکو نوشی کو مضر صحت قرار دیا ہے۔ اس لیے کمپنی نے کام کی جگہ پر ترک تمباکو نوشی پالیسی متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیوں کہ ملازمین اس بات کی توقع کر رہے ہیں کہ وہ ایک ایسے ماحول میں کام کریں جو صاف اور دھوئیں سے پاک ہو۔

- مزید یہ کہ اس بات کو محسوس کیا گیا کہ کمپنی کو کام کی جگہوں پر تمباکو نوشی سے پاک علاقے کی حوصلہ افزائی کے لیے زیاد موثر پالیسی اپنانی چاہیے۔

- اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام عملے، ٹھیکے داروں اور ملاقاتیوں سے گزارش ہے کہ وہ کمپنی کی حدود میں تمام عمومی علاقوں کو تمباکو نوشی سے محفوظ بنانے میں مدد کریں۔ ان علاقوں میں شامل ہیں: استقبالیہ و لا علاقہ/ لابی، لفٹ، لفٹ، راہداریاں، کینٹین، کمرہ مشاورت، ٹوائلٹ اور دفتری حدود مجموعی اور انفرادی کمرے وغیرہ۔

- دوران سفر کمپنی امور کی انجام دہی کے وقت تمباکو نوشی سے گریز کریں تاکہ ایسے افراد جو تمباکو نوشی نہیں کرتے وہ سگریٹ کے دھوئیں سے متاثر نہ ہو ہوں۔

- تمباکو نوشی ترک کرنے کے خواہشمند عملے کے کسی بھی فرد کی طبی مرکز یا کمپنی کے ڈاکٹر کے ذریعے مدد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔

محمد افضال آرائین

چیف ایگزیکٹو آفیسر

YOUR SAFE LOGISTICS SOLUTION

سیکیورٹی کا معیار

مقصد

کاروباری ماحول کو محفوظ بنانا، معاشی نقصانات اور کاروباری رکاوٹوں میں کمی کو دور کرنا، گروپ کی سالمیت اور وقار کا تحفظ کرنا اور ان کی مدد کرنا

انتظامی اصول

- سیکیورٹی آپریشنز پر مکمل طور پر ملکی قانونی ضابطوں، بین الاقوامی معیار، حفاظت اور انسان حقوق کے رضاکارانہ اصولوں اور کاروبار کے عمومی اصولوں کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا۔
- سیکیورٹی کو بزنس کی کارروائی کا درجہ دیا جائے گا اس کو بزنس کی کارروائی کے ہر مرحلے میں (منصوبہ بندی عمل درآمد اور ترک کرنا) ترجیح دی گی۔
- سیکورٹی ممکنہ خطرے کے پیش نظر ہونی چاہیئے۔ سیکورٹی منیجر خطرے کو کم کرنے کے لیے نوعیت کا تعین (خطرے + امکانات + اثرات کی بنیاد پر) اور اقدامات کرے گا۔ زیادہ خطرے کی صورت میں اوّلیت دی جائے گی۔
- منصوبے اور طریقہ کار، خطرے کی فوری اطلاع کو یقینی بنانے، ان کے اثرات میں کمی اور حادثہ رونما ہونے کی صورت میں فوری کاروائی اور بحالی کے انتظام کے تحت ترتیب دیئے جائیں گے۔
- اسلحہ بردار سیکورٹی کا انتظام بنا حکومتی احکام یا قانونی ضرورت یا با امر مجبوری کے بغیر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ خطرے کو کم کرنے کا کوئی مناسب اور متبادل راستہ موجود نہ ہو۔
- اگر اسلحہ بردار سیکورٹی کا استعمال کرنا پڑجائے تو فورس کے استعمال اور حفاظت وانسانی حقوق کے رضاکارانہ اصولوں کے لیے وضع کردہ رہنما اصولوں کے مطابق اور اس سے ہم آہنگ ہوگا۔
- سیکیورٹی ٹریننگ پروگرام کو مناسب طور پر تمام عملے کے درمیان شعور، معلومات، مہارت اور فنی عبور پیدا کرنے کے لیے منعقد کیا جائے گا۔
- سیکیورٹی مسائل اور بے قاعدگیوں جیسے تمام واقعات کی خبر، تحقیق اور تفتیش کی تفصیل درج کرنا ضروری ہوگا۔

سیکیورٹی سے متعلقہ مناسب اقدامات پر باقاعدگی سے سیکیوٹی منیجر کے ساتھ مل کر نظر ثانی کی جائے گی۔

محمد افضال آرائین
چیف ایگزیکٹو آفیسر

سیٹ بیلٹ پالیسی

- کمپنی کی یا ذاتی ملکیت میں شامل تمام گاریوں میں اگلی اور پچھلی نشستوں پر سیٹ بیلٹ لگی ہونی چاہئے۔

- کمپنی کے کام کے دوران اور دیگر اوقات میں گاڑیا چلانے والے ڈرائیور حضرات اور ان کے ساتھ اگلی اور پچھلی نشستوں پر سفر کرنے والے تمام افراد فراہم کردہ سیٹ بیلٹ ہر صورت باندھیں گے۔

- تمام ڈرائیور حضرات جو کمپنی کے کام سے گاڑی چلائیں یا با امر دیگر میں اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے ساتھ سفر کرنے والے افراد سیٹ بیلٹ استعمال کریں۔

محمد افضال آرائین
چیف ایگزیکٹو آفیسر

ڈرائیور حضرات کے لیے موبائل فون پالیسی

مقصد

کمپنی لوگوں کو خطرات و حوادث سے محفوظ رکھنے کے عہد پر سختی سے عمل پیرا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آج موبائل فون اکثر و بیشتر اسٹاف کے لیے لازمی کاروباری جز کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس لیے یہ بتانا ضروری ہے کہ ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون یا دوسرے آلات پیغام رسانی کا استعمال حفاظت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ اس خطرے سے نمٹنے اور تحفظ فراہم کرنے کے سلسلے میں سڑک پر حفاظتی اقدامات سے آگاہی کے لیے ایک انجن اسٹارٹ، فون بند پالیسی تشکیل دی جا چکی ہے۔

دائرہ کار

اس پالیسی کا حدود و اطلاق موبائل فون اور ہاتھ میں رکھے جانے والے دو بینڈ ریڈیو پر اس وقت ہو گا جب آپ کمپنی کے کاروبار یا کام کے متعلق سرگرمیوں میں کمپنی کی گاڑی یا اپنی کار چلا رہے ہوں۔ یہ پالیسی کمپنی کے تمام کار ڈرائیورز، تمام ٹینکرز ڈرائیورز، اپنی یا ٹھیکے پر چلنے والی گاڑیوں، بھاری تعداد میں بک شدہ لبریکنٹس، ایل پی جی، ایوایشن اور دوسرے علاقوں میں کام کرنے والے ڈرائیورز کے لیے ہے جو کمپنی کی زیر انتظام حدود میں کام کرتے ہوں، مثلاً خود مختار ڈسٹری بیوٹرز۔ یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ کمپنی کا عملہ اس معیار پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ چاہے وہ ذاتی کاموں کے سلسلے میں ہی کیوں نہ ڈرائیونگ کر رہا ہو۔ اس کے علاوہ وہ سڑک حفاظتی اقدامات کے بارے میں لوگوں کی رہنمائی بھی کرے۔

تعین معیار

اس پالیسی کے فوری نفاذ کے طور پر گاڑی چلاتے ہوئے موبائل فون یا دو بینڈ ریڈیو کا استعمال قطعی ممنوع ہے بمعہ ان آلات کے استعمال کے جن میں آپ کو اپنے ہاتھ آزاد رکھنے کی سہولت حاصل ہو۔ واضح رہے کہ اس معیار سے کسی بھی طرح کا انحراف یا غفلت ایک سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

محمد افضال آرائین
چیف ایگزیکٹو آفیسر

HSSE
پر عمل کرنے کا عہد اور پالیسی

بہتر صحت، تحفظ، حفاظت اور ماحول کے لیے مصروف عمل

◄ TIL میں ہم سب درج ذیل ذمہ داریاں نبھانے کا عہد کرتے ہیں۔

- یہ مقصد حاصل کرنا کہ لوگوں کو ضرر یا تکلیف نہ پہنچے
- ماحول کا تحفظ
- اپنی مصنوعات اور خدمات کی فراہمی کے لیے مال اور توانائی کا باکفایت استعمال
- ان مقاصد کے مطابق توانائی کے وسائل، مضوعات اور خدمات کی ترقی اور فراہمی
- اپنی کارکردگی کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنا
- اپنی صنعتوں میں بہترین طریقہ کار کے لیے نمایاں کردار ادا کرنا
- صحت، تحفظ اور ماحول کے معاملات کو دیگر اہم کاروبار کی طرح انجام دینا
- ایسے کلچر کو فروغ دینا جس میں تمام ملازمین اس ذمہ داری کی ادائیگی میں شریک ہوں

◄ صحت، تحفظ، حفاظت اور ماحولیاتی پالیسی؛

TIL...

- (عہد) کے انتظام میں ایسے طریقے پر کاربند ہے جو اس خیال سے بنایا گیا ہے کہ اس سے قانون کا پورا احترام ہوتا ہو اور
- جس سے کارکردگی مستقل طور پر بہتر ہوتی ہے۔
- بہتری کے ہدف مقرر کرتی ہے، کارکردگی کو جانچتی ہے اور اس کے بارے میں مطلع کرتی ہے
- ٹھیکیداروں کو پابند کرتی ہے وہ (عہد) کا انتظام اس پالیسی کے مطابق کریں
- اپنے عملیاتی اختیار کے اندر جوائنٹ وینچرز کو پابند کرتی ہے کہ وہ اس پالیسی پر عمل کریں اور دیگر وینچرز میں اس پالیسی کو فروغ دیتی ہے۔
- تمام ملازمین کی کاردگی کے جائزے میں، (عہد) کی کاردگی کو شامل کرتی ہے
اس کے مطابق ان کو فائدہ پہنچاتی ہے

محمد افضال آرائین
چیف ایگزیکٹو آفیسر

پالیسی اعلان نامہ برائے الکحل اور نشہ آور ادویات

مقصد

کمپنی یہ سمجھتی ہے کہ کسی ملازم کی حالت صحت یا نجی و گھریلو امور اس کے کام سرانجام دینے کی صلاحیت پر اثر انداز ہو سکتی ہے یا اس کے کام کو محدود کر سکتی ہے اور اس کی مستقبل کی قابلیت پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اس پالیسی اعلان نامے کا مقصد نشہ آور ادویات اور الکحل کے استعمال کی وجہ سے پیدا ہونے والے جسمانی طرز عمل کے انتشار کے بارے میں کمپنی کے نقطہ نظر سے ملازمین کو آگاہ کرنا ہے۔

طریقہ کار

کمپنی کی جانب سے اصولی طور پر الکحل اور/یا نشہ آور ادویات کے زیر اثر ملازمین کو اسی طرح جانا جائے گا جس طرح بیماری میں مبتلا ملازمین کو سمجھا جاتا ہے۔ البتہ نشہ آور ادویات اور الکحل پر کمپنی کی پالیسی، ملک کے مروجہ قوانین کی شقوق سے متصادم یا انہیں نظر انداز کرنے کے ارادے سے نہیں بنائی گئی ہیں بلکہ ملازمین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حکم امتناع [Prohibition Order]،[حدود کا نفاذ (1979 صدر پاکستان کا حکم نمبر IV) موجودہ وقت میں لاگو ہے۔

کمپنی کی تشویش صرف اس صورتحال سے ہے جہاں الکحل اور نشہ آور ادویات کا استعمال ملازمین کی صحت تحفظ اور کام کی کارکردگی یا دیگر ملازمین کے تحفظ یا کام کی کارکردگی میں خلل ڈالتا ہے یا کمپنی کے کاروبار کے لیے تشویشناک حد تک ضرررساں سمجھ جاتا ہے۔ کمپنی کسی شخص کو بھی اپنی حدود کے اندر الکحل یا نشہ آور دوائی استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی نہ الکحل یا نشہ آور دوائی کے زیر اثر کسی شخص کو کام کی جگہ یا کمپنی کی حدود کے اندر داخل ہونے کی اجازت دے گی۔ کمپنی مندرجہ بالا قانون کے ساتھ اپنے موقف پر کوئی سمجھوتا کیے بغیر موثر علاج حاصل کرنے کے لیے ملازمین کی اعانت و مدد کرے گی اور اگر کوئی ملازم دیانت داری کے ساتھ ایسی امداد حاصل کرتا ہے تو وہ اپنی ملازمت کو کسی خطرے سے دوچار نہیں کرتا۔ اسے بیماری پر لاگو ہونے والے کمپنی کے عام فوائد دیئے جائیں گے۔ طبی شعبہ علاج کے سلسلے میں اعانت کرے گا اور بشرط انتظامیہ صوابدی [Management Discretion] کام سے ضروری غیر حاضری کو رخصت بیماری [Sick Leave] قرار دیا جائے گا۔

قانونی نشہ آور ادویات

کسی ملازم کو نشہ آور ادویات تک قانونی رسائی حاصل ہو سکتی ہے جو اس کے کام کی کارکردگی کو متاثر یا حادثات کا خطرہ پیدا کر سکتی ہو۔ ان میں ڈاکٹر کی جانب سے کسی ملازم کو تجویز کردہ نشہ آور ادویات بھی شامل ہیں۔ ان نشہ آور ادویات کی وجہ سے کسی ملازم کے کام کی کارکردگی متاثر ہونے کی صورت میں اسے کام کرنے سے روکا جا سکتا ہے۔ جب تجویز کردہ ادویات بگاڑ کا موجب بن رہی ہوں تو اس صورت میں یہ مذکورہ ملازم، اس کے ساتھیوں اور کمپنی کے بہترین مفاد میں ہے کہ اسے بشرط انتظامیہ صوابدید، رخصت، بیماری دی جائے۔

الکحل

الکحل کی وجہ سے اگر بگاڑ ہو رہا ہو تو اس صورت میں ملازم کے خلاف تادیبی کاروائی اور/یا اسے برخواست (ملازمت سے نکالنا) کیا جا سکتا ہے۔

غیر قانونی نشہ آور ادویات

اس پالیسی کے مقصد کے تحت، غیر قانونی نشہ آور ادویات وہ ہیں جنہیں قانونی ذرائع کے تحت حاصل نہ کیا جا سکے یا ایسی نشہ آور ادویات جو قانونی طور پر قابل حصول ہوں لیکن انہیں غیر قانونی ذرائع کے ذریعے حاصل کیا گیا ہو یا نشہ آور ادویات جو قانونی طور پر قابل حصول ہوں لیکن ان کا دانستہ طور پر غلط استعمال کیا گیا ہو۔ اس میں تمباکو کی تمام اقسام، ہیجان خیز اشیا (Stimulants)، مسکن دوا (tranquillizers) اور فریب خیال پیدا کرنے والی ادویات (hallucinogens) شامل ہیں جن کی خرید و فروخت منتقلی، استعمال یا انہیں پاس رکھنے کی بندش یا ممانعت ہو۔

ملازمین کی جانب سے نشہ آور ادویات کے اثرات کی وجہ سے ٹھیک نہ ہونے والی حالت میں کمپنی کی حدود میں داخل ہونا منع ہے یا کمپنی کی حدود میں ایسی نشہ آور ادویات کا استعمال ممنوع ہے کسی ملازم کی جانب سے اس حکم کی قانون شکنی پر اس کے خلاف تادیبی کاروائی اور اسے برخواست کیا جا سکتا ہے۔ کمپنی کی حدود میں کوئی بھی ملازم نشہ آور ادویات رکھنے یا خریدار یا فروخت کنندہ کی صورت میں پکڑا گیا تو اسے برخواست کیا جائے گا اور معاملے کی اطلاع احکام کو دی جائے گی۔

طبی معائنہ

الکحل کی وجہ سے اگر بگاڑ ہو رہا ہو تو اس صورت میں ملازم کے خلاف تادیبی کاروائی اور/یا اسے برخواست (ملازمت سے نکالنا) کیا جا سکتا ہے۔

قابل تشویش حالات میں ملازمین کو وقتاً فوقتاً سرسری طریق کار برائے طبی معائنہ میں پیش ہونے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

یہ انتظامات ٹھیکے دار کے عملے پر بھی لاگو ہوں گے اور انہیں ٹھیکے داری کے تحریری معاہدوں میں نمایاں کیا جائے گا۔

طریق کار برائے معائنہ و تشخیص، میڈیکل ڈویژن کی ذمہ داری ہو گی جو انتظامیہ کو رپورٹ دے گی۔

اس کے بعد انتظامیہ کی جانب سے موزوں اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

محمد افضال آرائین

چیف ایگزیکٹو آفیسر

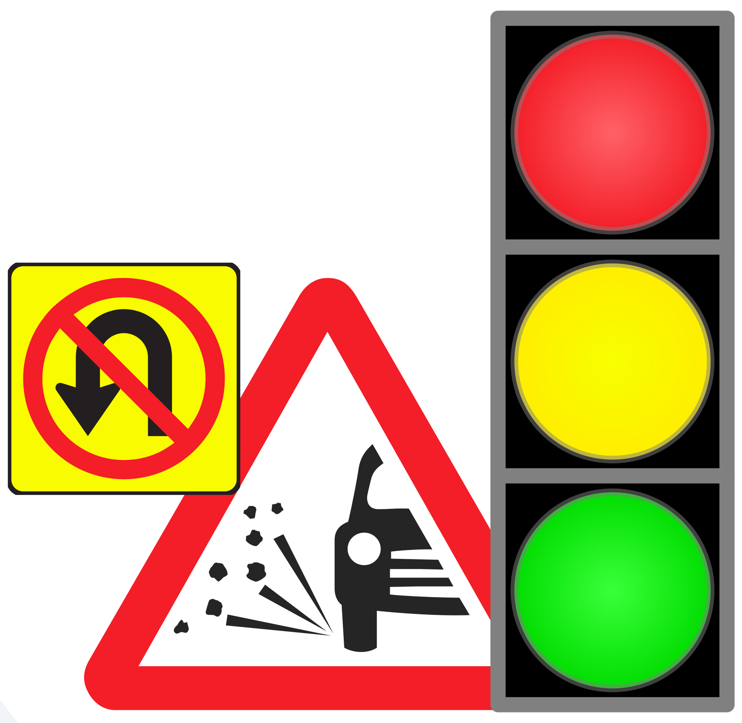

ڈرائیونگ پالیسی

- کمپنی کی گاڑیاں چلانے والے ملازمین یا ان کے اجازت یافتہ ڈرائیورز کے پاس کارآمد ڈرائیونگ لائسنس ہونا چاہیے اور وہ طبی, جسمانی و ذہنی طور پر ہر لحاظ سے گاڑی چلانے کے لیے توانا ہوں۔

- کمپنی کی گاڑی ان کے حوالے کرنے سے قبل انہیں دفاعی ڈرائیونگ کورس کے مرحلے سے گزرنا اور اہلیت کا امتحان پاس کرنا پڑے گا۔

- کمپنی کی گاڑیوں میں غیر مجاز مسافروں کو ساتھ لے کے جانے کی ممانعت ہے۔

- ملازمین گاڑی وصول کرنے سے قبل اور بعد میں باقاعدگی سے اپنے طور پر اس امر کا اطمینان کریں کہ گاڑی سڑک کے پر چلنے کے قابل حالت میں ہے۔ خاص طور پر اس کی اگلی پچھلی اور بریک والی بتیاں، انڈیکیٹر، ٹائر، اسٹیئرنگ، بریک، شیشے ونڈ اسکرین وائپر اور مجموعی طور پر دکھائی دینے کی حالت، تمام ڈرائیورز اور اگلی اور پچھلی نشست والے مسافروں کی جانب سے سیٹ بیلٹ باندھنا اور کمپنی کی کسی گاڑی میں سفر کے دوران ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا لازمی ہے۔

- گاڑی چلاتے وقت موبائل فون کا استعمال سختی سے منع ہے اور آنے والی کالز کے لیے خدمت پیغام رسانی [Messaging Service] کو فعال رکھتے ہوئے، موبائل فون کو بند رکھا جائے۔

- ملازمین کی جانب سے تمام واقعات و حادثات کی اطلاع فوری طور پر اپنے لائن منیجر کو بذریعہ فون دی جائے۔

محمد افضال آرائین

چیف ایگزیکٹو آفیسر

پالیسی اعلان نامہ برائے

طبی و پیشہ ورانہ
خدمت صحت

یہ کمپنی کی پالیسی ہے کہ کام کے دوران اپنے ملازمین اور موزوں طور پر دیگر لوگوں بشمول ٹھیکے داروں اور ملاقاتیوں کے تحفظ صحت کی ضرورت کا خیال رکھا جائے۔ مذکورہ مقاصد بشمول کام کی جگہ پر خطرات صحت کے ضابطے پر کمپنی کے پروگرام کے نفاذ کو پورا کرنے کی ذمہ داری چیف میڈیکل ایڈوائزر سے صلاح و مشورے کے ساتھ، لائن مینیجمنٹ کی ہے۔

مزید یہ کہ کمپنی میں عملے کے مختلف درجات کیلئے وضع کردہ قواعد کے اندر رہتے ہوئے ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد خانہ کے لیے معیاری طبی سہولیات کا ایک نظام بھی موجود ہے۔ کمپنی نے حفظان صحت کے لیے جو کم سے کم معیار [Minimum Health Management Standards] قائم کیے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

- صحت کے خطرات کی تشخص
- صحت کی کارکردگی اور واقعے کی اطلاعات و تحقیق کی نگرانی
- صحت کے اثرات کی تشخیص
- نئے منصوبوں میں انجنیئرنگ برائے انسانی عناصر
- پیداوار کی نگرانی
- کام کے لیے توانا
- مقامی طور پر طبی امداد کی سہولت اور ہنگامی حالت میں فوری توجہ

انتظام صحت کے تمام پہلوؤں کے لیے قومی قانونی تقاضوں پر پورا اترنا لازمی ہے۔ ان معیارات کی تشریح اور موجودہ وقت میں تسلیم شدہ سائنسی معلومات کو بروئے کار لایا جائے۔

پالیسی مقاصد درج ذیل امور کے ذریعے حاصل کیے جائیں گے:

ادارے کے اندر سرگرم مظاہر ثقافت پر زور دیتے ہوئے کمپنی کے مقامات پر تمام ممکنہ خطرات صحت کی شناخت/پہچان کے نظام کی تشکیل۔

- کمپنی کے معیار سے ہم آہنگ تسلیم شدہ معیارات کے تحت نگرانی اور جانچ کے ذریعے خطرات صحت کی تشخیص کے نظام کی تشکیل۔
- پیشہ ورانہ حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ضابطہ خطرات صحت کے اقدامات کا نفاذ۔
- زندگی بچانے والی تکنیک میں عملے کے لیے تربیت اور ہدایات۔
- ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد کے لیے معیاری طبی خدمات اور فروغ صحت پروگراموں کا انتظام۔

محمد افضال آرائین
چیف ایگزیکٹو آفیسر

TIL

ایچ آئی وی/ایڈز پالیسی

ایچ آئی وی/ایڈز کی عالمگیر وبائی معاشروں کو شدید نقصان پہنچاتی ہے۔ اس بیماری سے ملازمین، ان کے اہل خانہ ہمارے صارفین اور وسیع کمیونٹی متاثر ہے پاکستان کا شمار ابھی "زیادہ خطرے کے ساتھ کم پھیلاو" کی کٹیگری میں ہوتا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد ملازمین اور کاروباری مفادات کو محفوظ بنانے کے لیے بنیادی اصولوں کی فراہمی اور اپنے خطے میں اس بیماری کے مزید پھیلاو کو روکنے کیے لیے کوشش کرنا ہے۔

◄ غیر امتیازی سلوک

کمپنی ایچ آئی وی/ایڈز سے متاثرہ ملازمین سے غیر امتیازی سلوک روا نہیں رکھے گی ملازمت کے لیے طبی معیار اہلیت بلحاظ ضرورت ملازمت، کو برقرار رکھا جائے گا۔

◄ رویہ/طریقہ کار

کمپنی ایچ آئی وی/ایڈز سے متعلق یہ شعور رکھتی ہے کہ عام کام کرنے والی جگہوں پر روزمرہ کے عمومی ذاتی میل جول سے یہ بیماری منتقل نہیں ہوتی ہے اس لیے ایچ آئی وی/ایڈز سے متاثرہ ملازمین کے ساتھ کام کرنے میں کوئی عذر نہیں ہونا چاہیے۔ اس بیماری سے متاثرہ ہونے کی بنیاد پر کسی متاثرہ ملازم/ملازمہ کو پریشان کرنا، اور اس سے تعصبانہ رویہ اختیار کرنے والے کے خلاف انضباتی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

◄ ایچ آئی وی/ایڈز کی تعلیم

کمپنی اس اصول کی توثیق کرتی ہے کہ ایچ آئی وی ایڈز کے حوالے سے ملازمین کو تعلیم و معلومات کی فراہمی اس بیماری کے پھیلاو کو روکنے کا سب سے موثر طریقہ ہے اور فیکٹری/کارخانے میں ایچ آئی وی/ایڈز کو کنٹرول کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ تعلیمی پروگرام کمپنی کے جاری ایچ آئی وی/ایڈز کے انتظامی عمل کا حصہ ہو گا۔ صحت مند زندگی کی ذمہ داری اور ممکنہ خطرے سے دور رہنا ملازمین کے دیرپا مفاد میں ہی ہے۔

◄ رازداری

کمپنی کنٹری ہیلتھ ایڈوائزر ایچ آئی وی/ایڈز سے متعلق طبی معلومات کی رازداری کو یقینی بنائے گا، جیسے دیگر تمام طبی معلومات کو خفیہ رکھا جاتا ہے اور صرف کسی قانونی ضرورت کے وقت یا عدالت کے حکم پر انہیں پیش کیا جائے گا یا جب ان معلومات کی فراہمی کا تعلق براہ راست ایچ آئی وی/ایڈز کے حامل ملازمین کے علاج یا دیکھ بھال سے ہو گا۔

◄ قانونی پاسداری اور مقامی طور طریق

اس پالیسی کو اور اس سے متعلق طرز عمل اور طریقہ کار کو مقامی قوانین میں تبدیلیوں رائج مقامی اصولوں اور ضابطوں کی مناسبت سے جانچا اور تبدیل کیا جائے گا۔،

محمد افضال آرائین
چیف ایگزیکٹو آفیسر